اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے قلم سے
شریعت کے بارے انمول تحفہ

مکمل 3 (تینوں) حصے

احکامِ شریعت

مع مختصر حالات .... اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت

تصنیف

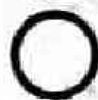
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

نظامیہ کتاب گھر لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز

۴۰- بی

اردو بازار لاہور

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۳ سیاہ خضاب ۱۳۳۸ جمادی الاولی ۱۳۳۸ھ

کیا حکم ہے علمائے اہل سنت کا کہ خضاب کا لگانا جائز ہے یا نہیں بعض علماء جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب : سرخ یا زرد خضاب اچھا ہے اور زرد بہتر اور سیاہ خضاب کو حدیث میں فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔ یہ حرام ہے۔ جواز کا فتویٰ باطل و مردود ہے۔ ہمارا مفصل فتویٰ اس بارے میں مدت کا شائع ہو چکا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۴ قادیانی رافضی تبرائی۔ یہودی اور نصرانی کا ذبیحہ

رہبران دین و مفتیان شرع متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی و وہابی اور قادیانی کا جائز ہے یا نہیں جبکہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے۔ اور کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے جبکہ وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ اور مسلمان عورت بھی ذبح کرسکتی ہے یا نہیں جبکہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

عورت کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ ذبح صحیح طور پر کرسکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ نام الٰہی عزجلالہ لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ گو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا۔ رافضی تبرائی، وہابی دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری، ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ

احکام شریعت



تصنیف
اعلیٰ حضرت امام
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز اکیڈمی

مسئلہ ۴۳: ۲۴/ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ کیا حکم ہے علمائے اہل سنت کا کہ خضاب کا لگانا جائز ہے یا نہیں۔ بعض علماء جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب: سرخ یا زرد خضاب اچھا ہے اور زرد بہتر اور سیاہ خضاب کو حدیث میں فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔
یہ حرام ہے جواز کا فتویٰ باطل و مردود ہے۔ ہمارا مفصل فتویٰ اس بارے میں مدت کا شائع ہو چکا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ

بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۴: ۳۰/ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ رہبران دین و مفتیان شرع متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی و وہابی اور قادیانی کا جائز ہے یا نہیں جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے؟ اور کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے جب کہ وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں؟ اور مسلمان عورت بھی ذبح کر سکتی ہے یا نہیں جب کہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو؟ بینوا توجروا۔

الجواب: عورت کا ذبیحہ جائز ہے جب کہ ذبح صحیح طور پر کر سکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الٰہی عزجلالہ لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ گو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا رافضی تبرائی، وہابی دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری، ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ ضروریات دین سے نہ کسی شے کا خود منکر ہو نہ اس کے منکر رافضی وغیرہ کو مسلمان جانتا ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ

فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔ یہ حرام ہے جواز کا فتویٰ باطل و مردود ہے۔ ہمارا مفصل فتویٰ اس بارے مدت کا شائع ہو چکا ہے۔وَاللّٰہُ تَعَالیٰ اَعْلَمُ۔

کـــتـــبـــہ

عبدالمذنب احمد رضا

عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ ﷺ

مسئلہ ۴۴: ۳۰/ جمادی الاولیٰ شریف ۱۳۳۸ھ

رہبران دین ومفتیان شرح متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی ووہابی اور قادیانی کا جائز ہے یا نہیں۔ جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے؟ کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے۔ جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں؟ اور مسلمان عورت بھی ذبح کر سکتی ہے یا نہیں۔ جب کہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو؟ بینوا توجروا۔

الجواب: عورت کا ذبیحہ جائز ہے جب کہ ذبح صحیح طور پر کر سکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الٰہی عزوجل لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ گو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا رافضی تبرائی، وہابی، دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری ان سب کے ذبیحے محض نجس ومردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ ضروریات دین سے کسی شے کا خود منکر ہو نہ اس کے منکر رافضی وغیرہ کو مسلمان جانتا ہو۔وَاللّٰہُ تَعَالیٰ اَعْلَمُ۔

کـــتـــبـــہ

عبدالمذنب احمد رضا

عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ ﷺ

مسئلہ ۴۵: ۲۵/ جمادی الآخر شریف ۱۳۳۸ھ۔

کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ ایک شخص رامپوری نے کمترین سے کہا کہ تم

فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔ یہ حرام ہے جواز کا فتویٰ باطل ومردود ہے۔ ہمارا مفصل فتویٰ اس بارے مدت کا شائع ہو چکا ہے۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

کتبہ

عبدالمذنب احمد رضا

عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۴: ۳۰/ جمادی الاولیٰ شریف ۱۳۳۸ھ

رہبران دین ومفتیان شرح متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی ووہابی اور قادیانی کا جائز ہے یانہیں۔ جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے؟ کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے۔ جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں؟ اور مسلمان عورت بھی ذبح کرسکتی ہے یانہیں۔ جب کہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو؟ بینوا توجروا۔

الجواب: عورت کا ذبیحہ جائز ہے جب کہ ذبح صحیح طور پر کرسکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الٰہی عزوجل لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ کو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا رافضی تبرائی، وہابی، دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری ان سب کے ذبیحے محض نجس ومردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ ضروریات دین سے کسی شے کا خود منکر ہو نہ اس کے منکر رافضی وغیرہ کو مسلمان جانتا ہو۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

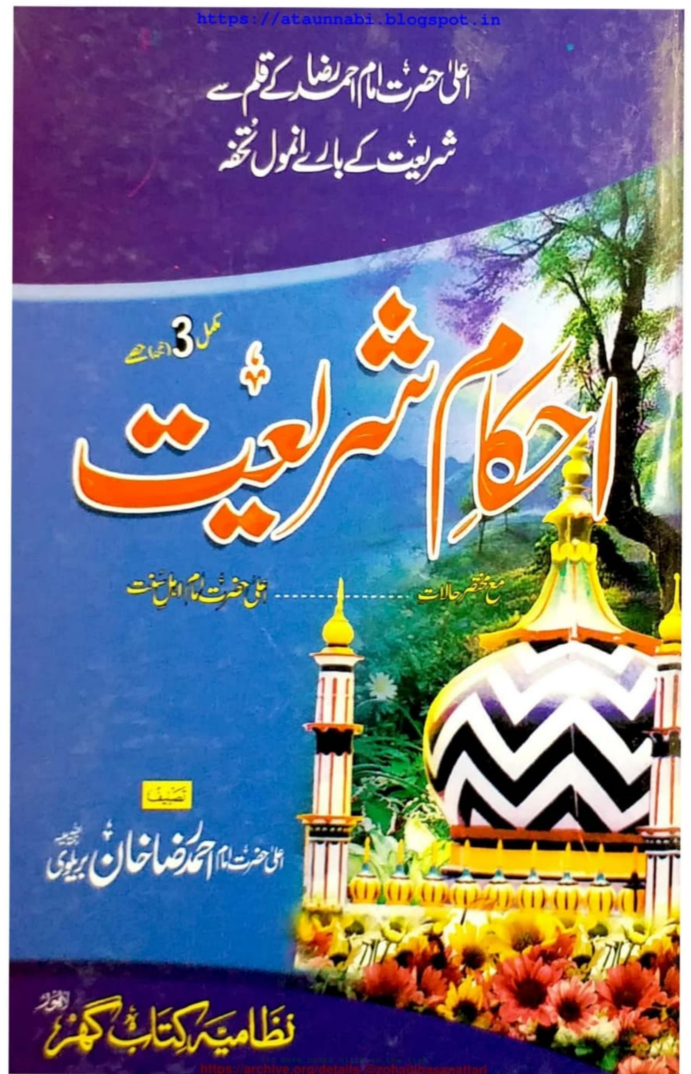
کتبہ

عبدالمذنب احمد رضا

عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۵: ۲۵/ جمادی الآخر شریف ۱۳۳۸ھ۔

کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ ایک شخص رامپوری نے کمترین سے کہا کہ تم



مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۳۔ سیاہ خضاب

۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ

کیا حکم ہے علمائے اہل سنت کا کہ خضاب کا لگانا جائز ہے یا نہیں بعض علماء جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب: سرخ یا زرد خضاب اچھا ہے اور زرد بہتر اور سیاہ خضاب کو حدیث میں فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔ یہ حرام ہے۔ جواز کا فتویٰ باطل و مردود ہے۔ ہمارا مفصل فتویٰ اس بارے میں مدت کا شائع ہو چکا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۴۔ قادیانی رافضی تبرائی۔ یہودی اور نصرانی کا ذبیحہ

رہبران دین و مفتیان شرع متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی و وہابی اور قادیانی کا جائز ہے یا نہیں جبکہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے؟ اور کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے جبکہ وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں؟ اور مسلمان عورت بھی ذبح کر سکتی ہے یا نہیں جبکہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو؟ بینوا توجروا۔

الجواب

عورت کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ ذبح صحیح طور پر کر سکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ نام الٰہی عز جلالہ لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ گو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا۔ رافضی تبرائی، وہابی دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری، ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ

مسئلہ ۴۳: ۲۴/ جمادی الاولی ۱۳۳۸ھ کیا حکم ہے علمائے اہل سنت کا کہ خضاب کا لگانا جائز ہے یا نہیں۔ بعض علماء جواز کا فتوی دیتے ہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب: سرخ یا زرد خضاب اچھا ہے اور زرد بہتر اور سیاہ خضاب کو حدیث میں فرمایا کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔ یہ حرام ہے جواز کا فتوی باطل و مردود ہے۔ ہمارا مفصل فتوی اس بارے میں مدت کا شائع ہو چکا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ

بمحمدن المصطفیٰ ﷺ

مسئلہ ۴۴: ۳۰/ جمادی الاولی ۱۳۳۸ھ رہبران دین و مفتیان شرع متین کیا فرماتے ہیں کہ ذبیحہ رافضی و وہابی اور قادیانی کا جائز ہے یا نہیں جب کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے؟ اور کافر اہل کتاب عیسائی یہودی کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے جب کہ وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں؟ اور مسلمان عورت بھی ذبح کر سکتی ہے یا نہیں جب کہ کوئی مرد مکان میں نہ ہو؟ بینوا توجروا۔

الجواب: عورت کا ذبیحہ جائز ہے جب کہ ذبح صحیح طور پر کر سکے۔ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الٰہی عزجلالہ لے کر ذبح کرے۔ یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو نہ نیچری دہریہ جیسے آج کل کے عام نصاریٰ ہیں۔ کہ نیچری کلمہ گو مدعی اسلام کا ذبیحہ تو مردار ہے نہ کہ مدعی نصرانیت کا رافضی تبرائی، وہابی دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری، ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحۃ لمرتد۔ ہاں غیر تبرائی یعنی تفضیلیہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ ضروریات دین سے نہ کسی شے کا خود منکر ہو نہ اس کے منکر رافضی وغیرہ کو مسلمان جانتا ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ

